



سوال

(155) شلوار یا پاجامہ لگانے پر دوبارہ وضو کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امیر جماعت المسلمین نے کتاب صلوة المسلمین (ص: ۱۰۰) پر وہ امور جن کے وقوع کے بعد دوبارہ وضو کرنا چاہیے کے تحت ”شلوار یا پاجامہ لگانا“ لکھا ہے، حوالہ دیا ہے:

’یَمَّا رَجُلٌ يُصَلِّي مُسْبِلًا اِزَارَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اذْهَبْ فَتَوَضَّأْ - البوداؤد - سنہ صحیح، مرعاة: ۲/۲۰۹

الحمد خود تو نماز میں اور نماز کے باہر پاجامہ ٹخنوں سے اوپر رکھنے کا اہتمام کرتا ہوں مگر بعض دفعہ ایسے امام کے پیچھے نماز پڑھتا ہوں جس کے ٹخنے ڈھکے ہوئے ہوتے ہیں۔ کیا میں احتیاطاً وجوباً نماز دوبارہ پڑھوں یا نہیں؟ اسباب کی بھی وضاحت فرمائیں کہ پورے قدم ڈھکے ہوں، یا صرف ٹخنے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام على رسول اللہ، أما بعد!

بلاشبہ چادر شلوار اور قمیص وغیرہ کا ٹخنوں سے نیچے لگانا شدید ترین جرائم میں سے ہے۔ تاہم اس سے نماز قطع (ختم) نہیں ہوتی۔ فقہاء و محدثین عظام نے اس کو نواقض وضو میں شمار نہیں کیا۔ اس بارے میں وارد مشاثر ایہ حدیث ضعیف ہے۔ حافظ منذری فرماتے ہیں:

’فِي إِسْنَادِهِ أَبُو جَعْفَرٍ، وَهُوَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ لَا يُعْرَفُ اسْمُهُ مُخْتَصَرٌ سَنَنِ أَبِي دَاوُدَ: ۱/۳۲۳

یعنی ”اس حدیث کی سند میں اہل مدینہ کا ایک آدمی ہے جس کا نام غیر معروف ہے۔“

اور علامہ شوکانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

’وَفِي إِسْنَادِهِ أَبُو جَعْفَرٍ، وَهُوَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ لَا يُعْرَفُ اسْمُهُ نَبِيلُ الْأَوْطَارِ: ۳/۱۱۸

اور علامہ البانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

”اس حدیث کی سند ضعیف ہے۔ اس میں راوی ابو جعفر انصاری ہے۔ اس سے بیان کرنے والا یحییٰ بن ابی کثیر ہے اور ابو جعفر انصاری مدنی مؤذن ہے اور وہ مجہول ہے، جس طرح

